66219 ـ كيا روزے ركهنے اور ختم كرنے ميں اپنے ملك كى رؤيت پر عمل كرنا ہو گا ؟

سوال

ميرے ملك ميں چاند دو روز كے بعد نظر آيا ہے، وہاں كچھ لوگ عمومى رؤيت پر عمل كرتے ہوئے سعودى عرب اور قرب و جوار كے ملكوں كے ساتھ روزہ ركھتے ہيں، چنانچہ ميں نے اس گروپ كى تقليد كى اور اپنے ملك سے دو روز قبل روزہ ركھا، كيا ميرے ذمہ قضاء تو نہيں ـ يہ علم ميں رہے چاند بعد ميں نظر آيا ؟، اور كيا مجھے اپنے ملك والوں كے ساتھ عيد منانى چاہيے يا كہ عمومى رؤيت كے مطابق ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (12660) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ:

(اگر مسلمان كسى اسلامى ملك ميں رہائش پذير ہو جہاں مہينہ شروع اور ختم ہونے ميں رؤيت ہلال پر اعتماد كيا جاتا ہو، تو اس كے ليے اس ملك كى متابعت واجب ہے، اور اس كے ليے نہ تو روزہ ركھنے ميں ملك كى مخالفت جائز ہے، اور نہ عيد منانے ميں.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ ركھو، اور عيد الفطر اس دن ہے جس روز تم عيد الفطر مناؤ، اور عيد الاضحى اس روز ہے جس دن تم قربانى كرو "

سنن ابو داود حديث نمبر (2324) سنن ترمذى حديث نمبر (697) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح كہا ہے.

آئمہ كرام كا اس ميں اختلاف ہے كہ اگر چاند نظر آ جائے تو كيا سب مسلمانوں پر روزہ ركھنا فرض ہے ؟

يا صرف قريبى علاقے اور ملك والوں پر روزہ ركھنا فرض ہے، دور والوں پر نہيں ؟ يا كہ ان لوگوں پر روزہ ركھنا فرض ہے جن كے مطلع جات ايك ہيں ؟

اس ميں علماء كرام كے كئى ايك اقوال ہيں:

مسلمان شخص کو اپنے علاقے اور ملك کے ثقہ علماء کے مطابق عمل کرنا چاہیے جو ان اقوال میں سے کسی ایك قول دلائل کے اعتبار سے راجح قرار دیتے ہوں، اور کسی شخص کو بھی اکیلے روزہ نہیں رکھنا چاہیے، اور نہ ہی اکیلے عید منانی چاہیے.

اس مسئلہ میں ہم نے سوال نمبر (50487) کے جواب میں کبار علماء کرام کمیٹی کے علماء کا قول بیان کیا ہے کہ:

" کبار علماء کمیٹی کے رکن علماء کی رائے میں یہ معاملہ اسی طرح رہنا چاہیے جس طرح تھا، اور اس موضوع کو زیادہ اختلاف کا باعث نہیں بنانا چاہیے، اور ہر اسلامی ملك کو اپنے علماء اور اس مسئلہ میں مشار الیہ رائے میں کوئی ایك رائے اختیار کرنے کا حق حاصل ہے، کیونکہ دونوں کے پاس دلائل ہیں " انتہی.

تفصیل دیکھنے کے لیے اس مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر؛ آپ کو اپنے ملك کی متابعت کرنی چاہیے جو مہینہ کی ابتدا اور انتہاء، اور روزہ رکھنے اور عید منانے میں رؤیت ہلال پر اعتماد کرتا ہے، آپ کا ایسا کرنا بہت بہتر اور اچھا ہے، ایسا کرنے پر آپ کے ذمہ کوئی قضاء نہیں.

واللہ اعلم .